2021年7月4日ジャング紙ラホール版1面

افغان عوام پناہ کی تلاش میں پریشان، پاکستان نے سرحدیں بند کر دیں، اب پہلے کی طرح مہاجرین یہاں نہ آسکیں گے، وفاقی وزیر

افغانستان لڑائی میں شدت

بڑے شہروں کا محاصرہ، بدخشاں کے 7 اضلاع پر قبضہ کرلیا، طالبان

متعدد صوبوں میں 300 جنگجو ہلاک کردیئے، افغان حکومت

فوری طور پر افغانستان سے ساری فوج نہیں نکال رہے، وہاں موجود ہمارے کچھ فوجی افغان حکومت کو برقرار رکھنے میں مدد دینگے، امریکی صدر

واشنگٹن افغانستان پر نظر رکھنے کیلئے قطر میں اڈہ قائم کریگا، ذرائع، امریکا کی جانب سے اگست تک افغانستان سے اپنے تمام فوجی نکالنے کی تیاریاں جاری ہیں، غیر ملکی خبر ایجنسی کا دعویٰ

کابل (اے ایف پی، جنگ نیوز) افغانستان میں لڑائی شدت اختیار کرگئی، افغان عوام پناہ کی تلاش میں پریشان، طالبان کا کہنا ہے کہ بڑے شہروں کا محاصرہ اور بدخشاں کے 7 اضلاع پر قبضہ کرلیا جبکہ افغان حکومت کا کہنا ہے کہ متعدد صوبوں میں 300 طالبان ہلاک کردیئے، امریکی صدر بائیڈن نے کہا ہے کہ افغانستان سے فوری طور پر ساری فوج نہیں نکال رہے، ہمارے کچھ فوجی افغان حکومت برقرار رکھنے میں مدد دینگے، ادھر اطلاعات ہیں کہ واشنگٹن افغانستان پر نظر رکھنے کیلئے قطر میں اڈہ قائم کریگا، یہاں وفاقی وزیر ہوابازی غلام سرور کا کہنا ہے کہ پاکستان نے سرحدیں بند کردیں، اب پہلے کی طرح مہاجرین یہاں نہ آسکیں گے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکا کی جانب سے اگست تک افغانستان سے اپنے تمام فوجی نکالنے کی تیاریاں جاری ہیں، ایسے میں افغانستان میں طالبان اور افغان فورسز کے درمیان لڑائی میں شدت آگئی ہے، افغان وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ 24 گھنٹوں کے دوران ہونیوالی خوفناک لڑائی میں 300 سے زائد طالبان ہلاک کردیئے ہیں، ہلمند میں کیے گئے فضائی حملے میں طالبان کی بڑی تعداد کو نشانہ بنایا گیا۔ ہلمند کی صوبائی کونسل کے رکن عطاءاللہ افغان نے غیر ملکی خبر رساں ادارے کو بتایا ہے کہ حالیہ دنوں میں افغان فضائیہ نے طالبان کے ٹھکانوں کے خلاف اپنے فضائی حملے تیز کردیئے ہیں اور طالبان کو جانی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے جبکہ طالبان نے حکومت کے ان دعوؤں کو مسترد کردیا ہے۔ دونوں جانب سے اکثر ایک دوسرے کیخلاف کارروائیوں میں بھاری نقصان پہنچانے کے دعوے کیے جاتے ہیں تاہم آزاد ذرائع سے ان کی تصدیق کرنا مشکل ہوتا ہے۔ یکم مئی (جب امریکا سے افغانستان سے اپنے فوجی انخلاء کا آغاز کیا) سے افغان حکومت اور طالبان کے درمیان لڑائی میں شدت آگئی ہے، طالبان نے درجنوں اضلاع پر قبضہ کرلیا ہے، طالبان جنگجوؤں نے تقریباً تمام ہی بڑوں شہروں کا محاصرہ کرلیا ہے اور ہفتے کو بدخشاں صوبے میں مزید 7 اضلاع پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے۔ کابل میں امریکا کے اعلیٰ مندوب روز ولسن نے طالبان کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ”طالبان سوشل میڈیا پر افغانوں کو ڈرانے، دھمکانے اور حملہ کرنے کے لئے پر تشدد پروپیگنڈا اور نفرت انگیز تقاریر کا استعمال کررہے ہیں، تشدد اور دہشت گردی امن قائم نہیں کرسکتے“۔ کابل کے ایک رہائشی کا کہنا ہے کہ بگرام سے غیر ملکی افواج کے جانے سے ان خدشات کو مزید تقویت ملی ہے کہ ملک سوویت یونین کے جانے کے بعد 1990 کی دہائی کی طرح نئی خانہ جنگی کی طرف بڑھ سکتا ہے، میں تاریخ کو دہراتا ہوا دیکھ رہا ہوں، امریکی بھی وہی کررہے ہیں جو روسیوں نے کیا تھا، وہ جنگ کو ختم کیے بغیر جارہے ہیں۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ امریکی افواج افغان حکومت اور افغان فورسز کو ضرورت پڑنے پر مدد فراہم کریگی، امریکا افغانستان سے فوری طور پر ساری فوج نہیں نکال رہا۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکرٹری جین ساکی نے کہا ہے کہ امریکی صدر کو طویل عرصے سے احساس ہے کہ افغان جنگ کو طاقت کے ذریعے نہیں جیتا جاسکتا، آنے والے مہینوں میں امریکا افغانستان کو سکیورٹی کا نظام اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد فراہم کرتا رہے گا۔ جیو نیوز کے مطابق اطلاعات ہیں کہ امریکا افغانستان پر نظر رکھنے کیلئے قطر میں اڈہ بنائیگا۔ یہاں وفاقی وزیر برائے ہوابازی غلام سرور خان نے واضح کیا ہے کہ پاکستان خود انحصاری کی پالیسی پر گامزن ہو چکا ہے، امریکا سمیت کسی سپر پاور کو اپنے اڈے اور فضائی حدود کے استعمال کی اجازت نہیں دیں گے، ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا دہشت گرد ہے اور پاکستان میں دہشت گردی کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے، عمران خان ملت اسلامیہ کے رہنما ہیں، افغانستان میں امن کے لئے دنیا جو بھی کوشش کرے اس کا ساتھ دیں گے، افغانستان کی سرحد پر مکمل طور پر باڑ لگ چکی ہے اب پہلے کی طرح یہاں مہاجرین داخل نہیں ہوں گے، افغان روس ایشو کے دوران غیر سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 50 لاکھ میں سے 20 لاکھ مہاجرین پاکستانی شہریت حاصل کرچکے ہیں تاہم انہیں اب ایک محب وطن پاکستانی بن کر رہنا ہوگا اور اگر خدانخواستہ افغانستان میں دوبارہ کوئی ناخوشگوار صورتحال ہوئی تو افغان مہاجرین کو شہری علاقوں میں لانے کی بجائے بارڈر پر مہاجرین کیمپوں تک محدود رکھا جائے گا۔